بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 10 ربیع الثانی 1448ھ | 22/09/2026 | شمارہ: 1448/045ھ

پریس ریلیز

مسلمان فوجی کمانڈرز دشمن فوجی کمانڈرز سے کیوں ملاقات کرتے ہیں؟!

(ترجمہ)

چین کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو نشانہ بنانے والی حالیہ خبروں کے طوفان کے دوران، "ایغور ٹائمز" نے بیان کیا کہ": اطلاعات کے مطابق صدر ٹرمپ گزشتہ چند دنوں میں ذرائع ابلاغ نے خبر رساں ویب سائٹ Axios کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ جرمنی میں ایک خفیہ اور بند کمرے میں اجلاس منعقد ہوا، جس میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بحرین، کویت، قطر، اردن اور مصر کے فوجی کمانڈرز نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں امریکی سینٹرل کمانڈ (CENTCOM) کے کمانڈر ایڈمرل بریڈ کوپر اور یہودی وجود کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر بھی شریک تھے۔ یہ اجلاس جرمن وزارتِ دفاع کے علم میں لائے بغیر منعقد کیا گیا۔

رپورٹ کے مطابق ایڈمرل بریڈ کوپر نے شریک ممالک کو یقین دہانی کرائی کہ خطے میں امریکی اڈوں کو ایرانی حملوں کا نشانہ بنائے جانے کے باوجود امریکی فوج خطے سے دستبردار نہیں ہوگی۔ انہوں نے شرکاء کو آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت بڑھانے کے امریکی منصوبے سے بھی آگاہ کیا۔

مزید برآں، یہودی وجود کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ جنرل ایال زامیر نے شرکاء کو مختلف محاذوں پر اپنی فوج کی کارروائیوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ CENTCOM کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، کمانڈرز نے مشرقِ وسطیٰ میں سیکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔

ہمارے فوجی کمانڈرز کی اس شرمناک حرکت کے تناظر میں، حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس درج ذیل نکات کی وضاحت کرتا ہے:

اول: امتِ مسلمہ کو توقع تھی کہ یہ فوجی کمانڈرز اپنے حکمرانوں کی غداری اور امتِ مسلمہ کے دشمنوں کے ساتھ ان کے تعاون کے خاتمے کے لیے ملاقات کریں گے، انہیں اقتدار سے ہٹانے اور مسلمانوں کے لیے ایک خلیفہ کی بیعت کرنے کا عزم کریں گے۔ لیکن اس کے بجائے انہوں نے بھی اپنے حکمرانوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے امتِ مسلمہ سے غداری اور اس کے خلاف سازش میں ان کا ساتھ دیا۔ انہوں نے یہودی وجود کے چیف آف اسٹاف کے ساتھ ملاقات کی، جس کے ہاتھ فلسطین، لبنان اور شام میں مسلمانوں کے خون سے اب بھی رنگے ہوئے ہیں، اور امریکی سینٹرل کمانڈ کے کمانڈر کے ساتھ بھی ملاقات کی، جو عراق، افغانستان، یمن اور ایران میں مسلمانوں کے قتل میں ملوث قوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! یہ واقعی ایک انتہائی سنگین اور شرمناک معاملہ ہے!

دوم: اسلامی سرزمینوں میں امریکہ کی سرگرمیوں کا مقصد ان پر اپنے کنٹرول کو مستحکم کرنا، اہم تزویراتی مقامات پر اپنا اثرورسوخ بڑھانا اور اپنے روایتی یورپی حریفوں کو وہاں سے بے دخل کرنا ہے۔ اس منصوبے میں امریکہ ان فوجی کمانڈرز کو محض اپنی پالیسیوں پر عمل درآمد کے آلات کے طور پر استعمال کرتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے وہ رویبضہ یعنی نااہل حکمرانوں کو استعمال کرتا ہے۔

سوم: امریکہ کا مقصد یہودی وجود کو خطے کے سیکیورٹی نظام میں ضم کرنا ہے۔ ان فوجی کمانڈرز نے یہودی وجود کے چیف آف اسٹاف کو مختلف محاذوں پر اس کی فوجی کارروائیوں کی وضاحت کرتے ہوئے سنا، گویا یہ کارروائیاں کسی دوردراز اور خیالی سرزمین میں ہو رہی ہوں، نہ کہ انہی کے اپنے ممالک اور خطے میں! اگر ان میں ذرا بھی غیرت وحیا ہوتی تو وہ ایسے اجلاس میں بیٹھنے پر آمادہ نہ ہوتے، جو امریکی نقطۂ نظر سے خطے میں سیکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کا ذریعہ بن رہا تھا۔

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس ان حکمرانوں، مسلم سرزمینوں کے تمام فوجی قائدین، اور ہر اس شخص کو متنبہ کرتا ہے جو امتِ مسلمہ کے دشمنوں کے ساتھ مل کر اس کے خلاف سازش کر رہا ہے، اس کی غداری میں شریک ہے، یا رویبضہ حکمرانوں کی غداری پر خاموش ہے، کہ دنیا اور آخرت میں اپنی اس غداری کے انجام کو یاد رکھیں۔ اے فوجی کمانڈرز! اپنے حال پر غور کرو، امتِ مسلمہ کی صفوں میں واپس آنے میں جلدی کرو، اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو، اور ان رویبضہ حکمرانوں کو اقتدار سے ہٹانے اور ایک خلیفہ کی بیعت کرنے کے لیے پہل کرو، جو امتِ مسلمہ کو نبوت کے نقشِ قدم پر خلافتِ راشدہ کے تحت متحد کرے گا۔

یہ حزب التحریر ہی ہے، ایک ایسی رہنما جماعت جو اپنے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولتی۔ یہ امتِ مسلمہ کے فوجی کمانڈرز میں سے ہر مخلص فرد کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے اور نبوت کے نقشِ قدم پر خلافت کے قیام کے لیے ان سے نُصرۃ (فوجی مدد) طلب کرتی ہے؛ کیونکہ اسی میں دنیا و آخرت کی عزت اور اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم رضا ہے جو سب سے بڑی کامیابی ہے۔

﴿وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ﴾ "اور اللہ ضرور اس شخص کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا۔ بے شک اللہ طاقتور، غالب ہے" [سورۃ الحج: 40]۔